| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

صورتِ حال

یہ زندگی ہے بڑے ویرانے کی صورت
کہ ہر اِک نفس ہے کسی خزاں کی صورت

ہزار اہل حق پہ ستم ہوتے رہے ہیں لیکن
بنیں رہے وہ ظلم کے سامنے اِک چٹان کی صورت

الّو ملّے (یعنی جھوٹے علما) کتنے جھوٹ تراشتے ہیں لیکن
وہ بنا سکے نہ مگر بے نشاں کی صورت

یومنون بالغیب مان تو لیا ہے لیکن
اس منافق کا یقین ہے اب تک گمان کی صورت

ساتھ شرک کا نہ چھوڑیں گے عمر بھر یہ لوگ
کہ یہ دو بدن ہیں مگر اِک جان کی صورت

سوائے عذاب کے کوئی پہلو نظر نہیں آتا
بگڑ گئی ہے کچھ ایسی جہاں کی صورت

ڈاکٹر فضل رحمٰن

والذین کذبوا بایتنا یمسہم العذاب بما کانوا یفسقون قل لا اقول لکم عندی خزآئن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک ان اتبع الا ما یوحی الی

ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج

سُنّی تحریک موڑ سمن آباد کا قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ کیخلاف تھانہ نولکھا میں احتجاج نعوذ باللہ من ذالک

منجانب: ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج 7۔ ایبرس روڈ نولکھا چرچ چوک لاہور

سنی تحریک موڑ سمن آباد کا قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ کیخلاف تھانہ نولکھا میں احتجاج۔ ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج والوں نے ۷۔ ایبرس روڈ نولکھا چرچ چوک میں ایک عدد بورڈ پر قرآن پاک کی سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ لگائی تو سنی تحریک نے تھانہ نولکھا میں جا کر احتجاج کیا اور موقف اختیار کیا کہ

۱۔ یہ آیت ہمارے عقیدے کے خلاف ہے۔
۲۔ یہ آیت کافروں کے لیے اتری ہے۔
۳۔ اور ان آیات کا ترجمہ غلط کیا گیا ہے۔

ہم نے جواباً ڈی۔ ایس پی اور ایس ایچ۔ او تھانہ نولکھا کو وضاحت بیان کرتے ہوئے سمجھا کر۔

۱۔ کہ قرآن کسی عقیدے کے مطابق نہیں ہوتا بلکہ عقیدہ قرآن کے مطابق ہوا کرتا ہے۔ جو یہ بات کرتے ہیں کہ قرآن ہمارے عقیدے کے مطابق ہو جائے۔ یہ قرآن کی توہین ہے۔

۲۔ سُنی تحریک کا یہ کہنا کہ یہ آیات کافروں کے لیے اتری ہے۔ تو پھر سوچنے والی بات یہ ہے کہ تکلیف تو کافروں کو ہونی چاہیے۔ کسی مسلمان کو تو خوش ہونا چاہیے کہ یہ آیت کافروں کے لیے ہے۔ سُنی تحریک کا احتجاج کرنا بے جا ہے۔ احتجاج کرنا ہے تو کافر کریں...... نہ کہ مسلمان

۳۔ سنی تحریک کا یہ کہنا کہ ترجمہ غلط کیا گیا ہے۔ ہم تو ڈی ایس پی کے پاس دو مرتبہ گئے پروفیسر حافظ شناء اللہ صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ انہوں نے تمام مکتبہ فکر کے علماء کا ترجمہ اپنے ساتھ لیا۔ اور ڈی۔ ایس پی سے کہا اگر ہمارا ترجمہ غلط ہو تو آپ کو اختیار حاصل ہے کہ ہم کو سزا دیں۔ اگر ترجمہ ٹھیک ہو تو سُنی تحریک والوں کو اللہ ہدایت دے (آمین)

لیکن ہمارے تمام تر دلائل کے باوجود سُنی تحریک اور پولیس اس بات تلے ہوئے ہیں کہ آپ لوگ یہ قرآنی آیات اتار دیں۔ آپ کو اپنے آگاہ کیا ہے۔ کہ ہم میں سے جو لوگ یہ خواب دیکھتے ہیں کہ یہ ملک مسلمانوں کا ہے۔ یہاں اسلامی حکومت آئے گی۔ یا جن پر آپ لوگ آس لگائے بیٹھے ہیں۔ وہ داڑھی والے ہوں یا بغیر داڑھی کے اسلام الائیں گے غلط ہے وہ اس خواب سے بیدار ہو جائیں۔ کیونکہ اہل توحید کی حکومت میں کوئی حیثیت نہ کوئی مقام ہے۔ اس لیے کہ ہم نے ہمیشہ حکومت بے دین لوگوں کو یا دین کے لباس میں چھپے ہوئے علماء کو دی ہے۔ جن کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کا بدترین طبقہ جھوٹے علماء ہیں۔ اب بھی وقت ہے کہ سوچیں۔ اس لیے نہیں کہ میرا کوئی ذاتی مسئلہ ہے...... میرے بھائی!

یہ رونا میرا نہیں رونا ہے سارے گلستان کا ـــــــ اب بھی آنکھوں پر بندھی ہوئی پٹی اتار دیں ـــــــ ہائے افسوس آج قرآن کی ایک آیت پر پابندی لگائی جا سکتی ہے تو کل سارے قرآن پر نہ سہی کچھ آیات کا چناؤ ہو سکتا ہے جیسے مصر اور ترک میں یہودیوں عیسائیوں کے خلاف قرآن میں آیات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

ـــــــ مسلمانو! دیکھو تمہاری حیثیت کیا ہے۔ اپنا مقام پیدا کرو ورنہ تمہاری داستان بھی نہ ہوگی داستانوں میں۔

منجانب:
ڈاکٹر فضل رحمٰن

Create a free website with